السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ سے مجامعت جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ سے ہم بستری کرنا جائز نہیں ہے اس پر آئمہ کرام کا اتفاق ہے کیونکہ اللہ اوراس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حرام قرار دیا ہے اگر کوئی شخص اس سے.بحالت حیض.جماع کرلے تو اس کے کفارہ کے متعلق اختلاف مشہور ہے۔[1]اوراس عورت کے حیض کے سواجنابت کا غسل کرنے میں بھی علماء کا اختلاف ہے اور نفاس والی عورت سے.جماع کرنا حائضہ عورت سے.جماع کرنے کی طرح ہی حرام ہے اس پر آئمہ کرام متفق ہیں۔

لیکن نفاس والی عورت اور حائضہ سے تہبند کے اوپر اوپر سے فائدہ اٹھانا حلال ہے خواہ وہ منہ سے (بوسہ لینا) ہو یا اپنے ہاتھ اور ٹانگوں سے لطف ہونا۔ اگر اس نے عورت کے پیٹ میں وطی کر کے فائدہ اٹھایا تو یہ بھی جائز ہے (لیکن اگر اس نے عورت کی رانوں میں وطی کر کے فائدہ اٹھایا تو اس میں علماء کے درمیان اختلاف ہے۔ واللہ اعلم۔ (شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ

---

[1](مترجم)۔ لیکن صحیح قول یہ ہے کہ ایسا شخص جو.بحالت حیض اپنی بیوی سے.جماع کرلے وہ ایک دینار یا آدھا دینار صدقہ کرے گا جیسا کہ صحیح حدیث میں وارد ہوا ہے جو اگلے صفحہ میں مذکور ہے۔ (

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 129

محدث فتویٰ